اداریہ

اردو زبان و ادب کی جدید تحقیق کی عمر کم و بیش ایک صدی ہے۔ اگرچہ علوم وفنون کی ارتقائی تاریخ میں ایک قرن کا دورانیہ کوئی بہت طویل مدّت شمار نہیں ہوتا لیکن سو سال کا عرصہ بہ ہر حال اتنا کم بھی نہیں ہوتا کہ اسے لائقِ تجزیہ وتنقید نہ سمجھا جائے اور ایک صدی کے سفر میں اس کی سمت ، رفتار اور معیار کو پیشِ نظر رکھ کر اس کے مستقبل کے امکانات کے بارے میں کوئی سنجیدہ اور مبنی بر اخلاص رائے قائم نہ کی جا سکے۔

اردو تحقیق کے اس قرنِ اوّل میں بہت توانا اور زحمت کش ہاتھوں نے اس کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس کے بانی اپنے تنوّعِ میلانات، وسعتِ مطالعہ،عُمقِ تجزیہ، اعتدالِ نتائج اور توازنِ اسلوب کے حوالے سے بہ جائے خود روشن مثال تھے۔ ان عالم و فاضل اشخاص کی زندگیاں کڑے انضباط، جز رسی اور جگر کاوی سے عبارت تھیں، یہی رجحان ساز خصوصیات ان کے اسلوبِ تحقیق میں بھی جھلکیں اور اردو تحقیق کے علمی ترفّع کی شناخت بنیں۔ اردو محققین کی بانی نسل سے بہ راہِ راست استفادہ کرنے والی دو تین نسلوں نے اپنے پیش رووں کی درخشاں روایات کی حتی الامکان توسیع کی یا کم از کم ان کے قائم کردہ معیارات کو برقرار رکھنے کی سعیِ بلیغ کی۔ یوں اس صد سالہ دورانیے کا نصفِ اوّل صحیح معنوں میں اردو تاریخ کا بہترین دور کہلانے کا پورا استحقاق رکھتا ہے۔ اتفاق سے یہی وہ خوش بخت زمانہ بھی ہے جب ابھی کارِ تحقیق سے منصبی ترقی اور مختلف مادّی منفعتوں کے حصول کا سلسلہ بہت زیادہ نہیں جڑا تھا اور زیادہ تر اس ہفت خوان سے طبعی مناسبت رکھنے والے افراد ہی اس وادیِ پر خار کا انتخاب کیا کرتے تھے۔اردو تحقیق کا یہ سفر بھی ہر سفر کی طرح نشیب و فراز سے عبارت ہے اور اس حوالے سے یقیناً بہت سی وقیع آرا سامنے آتی رہتی ہیں جن کے تجزیے اور ان پر معنی افروز گفتگو کا سلسلہ جاری ہے۔

اردو مجلّات و جرائد نے فروغِ تحقیق میں شروع ہی سے اہم ترین کردار ادا کیاہے۔ اس میں مختلف دانش گاہوں کے

تدریسی و تحقیقی شعبوں سے شائع ہونے والے مجلّات بھی ہیں اور کچھ دیگر سرکاری، نیم سرکاری اور نجی اداروں کے جرائد بھی۔ گذشتہ چند برسوں میں ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان (HEC) اور اس کی متعدد ذیلی کمیٹیوں کی کاوش سے اس موضوع پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، مجلّات کے علمی و تحقیقی اور تکنیکی معیار کو خوب سے خوب تر بنانے کے لیے بہت مفید کاوشیں کی جا رہی ہیں، منظور شدہ مجلّات سے تعمیری رابطہ رکھا جاتا ہے، انھیں باقاعدہ سالانہ گرانٹس دی جا رہی ہیں اور ان کے مدیروں کے لیے بھرپور تربیتی نشستوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ اس سے مجموعی طور پر اردو زبان و ادب اور اس سے متعلقہ مختلف ذیلی جہات پر تحقیق و تنقید کی صورتِ حال میں خوش آیند بہتری آئی ہے اور مستقبل میں کامل اطمینان سے مزید بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے۔

لمز کا مجلّہ بنیاد بھی HEC کا منظور شدہ مجلّہ ہے اور آغاز سے ہی HEC کے طے کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق اپنے صوری و معنوی معیار میں ارتقا کے لیے کوشاں ہے۔ بنیاد کا ادارتی عملہ اس ضمن میں اپنی صلاحیتوں کا ہر ممکن استعمال کرتا ہے اور مجلّے کی ہر سال بروقت اشاعت یقینی بناتا ہے۔ اس سلسلے میں ملک اور بیرون ملک کے فاضل محققین بھی اسے قابل اعتماد جانتے اور اس کی مجلس ادارت سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان محققین کے قلمی و علمی تعاون کے بغیر ایسے معیاری رسالے کی اشاعت ممکن ہی نہیں ہے۔ ہمارے متعدد مقالہ نگار تو نہایت خوش دلی سے کئی کئی بار ماہرینِ کرام کی تجاویز کے مطابق اپنے مسوّدے میں ضروری کمی بیشی بھی کرتے ہیں۔ یہ سارے نفرادی اور اجتماعی اقدامات اردو تحقیق کی حقیقی بلند پایگی کی ضمانت ہیں۔

مجلّہ بنیاد نے اپنی ویب سائٹ کو بھی مزید بہتر کیا ہے اور اب یہ مکمل طور پر فعال ہے۔ اس بار ہم نے تفصیلی قواعد و ضوابط، مقالہ نگاروں کے لیے ضروری ہدایات اور ادارتی مراحل کی بعض ناگزیر جزئیات بھی شاملِ مجلّہ کی ہیں تاکہ ہمارے قابلِ احترام اہلِ علم و تحقیق کسی قدر ہمارے مسائل و مشکلات سے آگاہ ہو سکیں، انھیں رسالے کے مختلف مراحلِ اشاعت سمجھنے میں آسانی ہو اور وہ بنیاد کے لیے ہماری معروضات کی روشنی میں مضامین لکھ سکیں۔ اس شمارے سے عباراتِ مضامین میں جابجا کچھ تبدیلیاں بھی دکھائی دیں گی اور عین ممکن ہے کہ وہ بہت سی آنکھوں کو بھلی نہ لگیں اور بعض قارئین انھیں شامل اور برقرار رکھنے کے حق میں بھی نہ ہوں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ اضافے اور تبدیلیاں بہت مفید ہیں اور HEC کی تجاویز و ہدایات کی روشنی میں انھیں اختیار کیا گیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دیگر مجلّات و جرائد بھی جلد از جلد انھیں اختیار کریں تاکہ پورے ملک میں علمی و تحقیقی جرائد کا معیار یک ساں ہو اور مطلوبہ نتائج جلد حاصل ہو سکیں۔ امید ہے کہ یہ

کاوشیں بیشتر احباب کو پسند آئیں گی اور وہ انھی کی روشنی میں ہمیں اگلے شماروں کے لیے اپنے وقیع مقالات سے نوازتے رہیں گے۔

بنیاد جلد ۱۰، ۲۰۱۹ء آپ کے زیرِ مطالعہ ہے ۔ بہت سے کٹھن مرحلوں سے گذر کر اس میں جگہ پانے والے تحقیقی و تنقیدی مقالات میں تاریخِ ادب و ثقافت، داستانوی و شعری مطالعات اور فکر انگیز علمی و تحقیقی تراجم پر مشتمل کچھ مقالے شامل ہیں۔ ان میں سے بیشتر مقالات اپنے موضوع کی جدت اور مطالعات کی وسعت کے اعتبار سے اردو تحقیق اور نقد و نظر میں خوش گوار اضافہ ہیں۔ ہمارے نوجوان محققین کو نئے تحقیقی موضوعات و جہات اور کسی بھی سبب سے نظر انداز ہوتے رہنے والے موضوعات کو خصوصی طور پر مرکزِ مطالعہ بنانا چاہیے تاکہ نہ صرف یہ کہ اردو تحقیق تازہ و توانا منظروں سے آشنا ہوتی رہے بلکہ ندرتِ موضوعات ، اعلیٰ اسلوبِ تحقیق اور قابلِ قدر حاصلاتِ مطالعہ کے حوالے سے عالمی معیاراتِ تحقیق کے قریب تر ہو سکے۔

قدیم و جدید شعر و ادب میں توازن برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ فلم، ڈراما اور ترجمے جیسے زندہ اور مفید علمی و ثقافتی موضوعات بھی ہمیشہ سے بنیاد کی ترجیحات میں شامل رہے ہیں، ان کے حوالے سے کچھ قابلِ قدر مقالات اس بار بھی آپ کا دامنِ توجہ کھینچیں گے۔اردو زبان و ادب اور اس کی متعلقہ شاخوں کے بارے میں دنیا بھر کی مختلف زبانوں میں لکھے جانے والے اعلیٰ درجے کے تحقیقی مقالات کا اردو میں ترجمہ اور مقدمہ و حواشی و تعلیقات کے ساتھ ان تراجم کی اشاعت بھی ہمارے تمام اہم تحقیقی مجلّات کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔

امید ہے کہ آپ زیرِ نظر شمارے کے بارے میں اپنی گراں قدر آرا سے محروم نہیں رکھیں گے اور بنیاد کے اگلے شمارے کے لیے اپنے تحقیقی مضامین بھی جلد از جلد ارسال کریں گے۔

معین نظامی

۵-جولائی ۲۰۱۹